سوال

عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے، حدیث میں آتا ہے کہ کسی بھی چیز کا سایہ اس کے مثل ہو جائے تو عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عصر کا وقت شروع ہوتا ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے اور سورج کے غروب ہونے تک رہتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَقْتُ الظُّهْرِ مَالَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ (صحیح مسلم: 612)

ظہر کا وقت (شروع ہوتا ہے) جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو (جانے تک)، جب تک عصر کا وقت نہیں ہو جاتا (رہتا ہے) اور عصر کا وقت (ہے) جب تک سورج زرد نہ ہو جائے اور مغرب کا وقت (ہے) جب تک سرخی غائب نہ ہو جائے اور عشاء کی نماز کا وقت رات کے پہلے نصف تک ہے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے اس وقت تک (ہے) جب تک سورج طلوع نہیں ہوتا، جب سورج طلوع ہونے لگے تو نماز سے رک جاؤ کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان نکلتا ہے۔

عصر کے آخری وقت کے بارے میں منقول تمام احادیث کو اکٹھا کیا جائے تو یہ سمجھ آتا ہے کہ عصر کا پسندیدہ وقت تب تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ اس کے قد کے دوگنا ہو جائے، اور سورج کے زرد ہونے تک نماز عصر پڑھنا جائز ہے، مجبوری اور عذر کی بنا پر نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے پڑھی جا سکتی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب